بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ذوالحجہ ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ / ہفتہ ۱۵ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۲۲ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۲۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء نمبر ۲۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

(۲۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء)

عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عاجزانہ دعاؤں اور عبادات کے روح پرور ماحول میں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۹ واں سالانہ اجتماع شروع ہو گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے پُر معارف خطاب اور دعا سے افتتاح فرمایا

فجی کی قوم اسلام قبول کرنے کیلئے بالکل تیار بیٹھی ہے

اپنے حوصلوں اور امیدوں کو بلند کریں پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ کس طرح آپ پر فضلوں کی بارش کرتا ہے

ربوہ : ۲۱ اخاء/اکتوبر۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے انتالیسویں سالانہ اجتماع کا افتتاح آج اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ تسبیح و تحمید اور عبادات کے ماحول میں عمل میں آگیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے پُر معارف افتتاحی خطاب اور پُر سوز دعا سے اجتماع کا افتتاح فرمایا یہ اجتماع ۲۱۔۲۲۔۲۳ اکتوبر کو تین دن جاری رہے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ چار بجنے میں ۱۰ منٹ پر مقام اجتماع میں تشریف لائے جہاں پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے حضور کا استقبال کیا بعد ازاں مجلس عاملہ مرکزیہ کے متہمین نے حضور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ حضور کی آمد پر سٹیج سے نعرہ تکبیر اللہ اکبر خاتم الانبیاء زندہ باد، فاتح ادیان نام حضرت محمد رسول اللہ زندہ باد، احمدیت زندہ باد، حضرت مسیح موعود زندہ باد، مرزا غلام احمد کی جے، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ باد کے نعرے بلند کئے گئے۔ تلاوت قرآن سے اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا جو مکرم محمود احمد شاد صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضور نے خدام سے ان کا عہد دوہروایا۔ اس کے بعد مکرم منیر احمد جاوید صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پر معارف منظوم کلام

اے خدا اے کارساز و عیب پوش کردگار

ترنم سے سنایا۔

حضور ایدہ اللہ اپنے افتتاحی خطاب کیلئے منبر پر تشریف لائے تو فضا ایک بار پھر نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے گونج اٹھی۔ چار بجکر دس منٹ پر حضور ایدہ اللہ نے اپنا خطاب شروع فرمایا جو چار بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ اس طرح سے حضور نے نصف گھنٹہ خطاب فرمایا تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کا شکر کرتا ہوں کہ پہلے کیطرح اب بھی اس اجتماع میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ گذشتہ سال افتتاح کے دن پانچ ہزار سے زائد خدام تھے جبکہ آج ۲۸۲۰ خدام حاضر ہیں۔ گذشتہ سال پہلے روز ۴۱۸ مجالس کی نمائندگی تھی جبکہ آج

(باقی صفحہ ۵ پر)

ربوہ ۲۱ اخاء/اکتوبر۔ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ و عصر جمع کر کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے پڑھائیں۔ اور نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آیت قرآنی

وللہ المشرق والمغرب فاینما تولوا فثم وجہ اللہ ان اللہ واسع علیم۔

کی تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے جو حالیہ سفر اسلام کی خدمت کی نیت سے کیا تھا اسمیں تبلیغ دین کی بالکل نئی راہیں سامنے آئی ہیں اور اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں اور رحمتوں کے غیر معمولی نشان دکھلائے ہیں۔

حضور نے فجی کے ملک کے حالات بتائے اور فرمایا کہ اس ملک کے احمدیوں میں تربیت حاصل کرنے کا غیر معمولی مادہ موجود ہے۔ اور وہ خدا کی خاطر ہر قربانی کیلئے تیار ہیں ان کی سجدہ گاہیں آنسوؤں سے بھیگ جاتی تھیں۔ اس دورے کے نتیجے میں فجی کے احباب کی زندگیوں میں نمایاں تغیر پیدا ہوا اور اب انکی جو کیفیت ہے اسکو میں خود الفاظ میں صحیح بیان نہیں کر سکتا۔ اس ضمن میں حضور نے احباب کو اہل فجی کیلئے

(باقی صفحہ ۵ پر)

بچوں کیلئے نئی کتب

۱۔ "ایک شہزادے کی سچی کہانی" تصنیف محترم حافظ مظفر احمد صاحب
شائع کردہ گلزار احمد صاحب قائد ضلع پشاور

۲۔ "امام اعظم حضرت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" تصنیف سعدیہ محمد
شائع کردہ مقصود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد

۳۔ "طارق بن زیاد" تصنیف محمود مجیب اصغر
شائع کردہ شیخ محمد انور قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ ملتان

۴۔ "پہلا احمدی مسلمان سائنسدان عبدالسلام" تصنیف محمود مجیب اصغر
شائع کردہ :۔ چوہدری شمیم پرویز صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ

مندرجہ بالا کتب مختلف مجالس خدام الاحمدیہ نے شائع کی ہیں۔ احباب کی سہولت کیلئے یہ کتب اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے دستیاب ہونگی۔ خدام بھائیوں اور قائدین مجالس ان کتب کی وسیع تر اشاعت کا اہتمام کریں۔ تا یہ قیمتی کتب زیادہ سے زیادہ احمدی بچوں کے پاس پہنچ جائیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خصوصی درخواست دعا

مکرم کیپٹن سعدی صاحب نے راولپنڈی سے اطلاع دی ہے کہ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول اور سابق مبلغ امریکہ پر ۲۰ اکتوبر کو دل کا حملہ ہوا۔ محترم میاں صاحب کو اس وقت آنکھ کے آپریشن کے سلسلہ میں آپریشن تھیٹر لے جایا جا رہا تھا۔ انہیں ایم۔ ایچ میں داخل کر دیا گیا ہے اور مکرم ڈاکٹر نوری علاج کر رہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(سلیم احمد کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ

۲۲ اخاء ۱۳۶۲ ہش

دعوۃ الی اللہ میں سب سے مشکل مرحلہ

مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کے کندھوں پر اپنی اپنی قوموں کی اکثریت کو جو گمراہی و ضلالت کے اندھیروں میں بھٹک رہی ہوتی ہے راہِ راست کی طرف لانے کی عظیم ذمہ داری ڈالی جاتی ہے۔ وہ دنیا اور اس کے عیش و عشرت میں مگن لوگوں کو خدا کی طرف بلانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے اس راہ میں انہیں قوم کی غالب اکثریت کی طرف سے انتہائی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ مخالفت ظلم کی شکل اختیار کر کے ان کی زندگی اجیرن بنا دیتی ہے وہ قوم کے ہاتھوں پہنچنے والے ان مظالم اور ایذا رسانیوں کو صبر سے برداشت کرتے چلے جاتے ہیں۔ انہیں اس راہ میں اپنی جان تک کی پرواہ نہیں ہوتی۔ انہیں ایک ہی دُھن سوار ہوتی ہے کہ یہ قوم سرکشی اور طغیان سے باز آکر اور ان کی دعوت کو قبول کر کے خدا تعالیٰ کی امان کے نیچے آجائے۔

ہر چند کہ دعوت الی اللہ کی ان مساعی کے دوران مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کو انتہائی نامساعد حالات میں سے گزرنا پڑتا ہے، انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بننا پڑتا ہے، ان کے گھر بار ان کی عزتیں اور حتیٰ کہ ان کی جانیں تک خطرہ میں ہوتی ہیں لیکن انہیں اس امر کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ ان پر کیا گزر رہی ہے اور مزید کیا گزر سکتی ہے۔ وہ ان سب مشکلات و مصائب کو بطیب خاطر برداشت کرتے چلے جاتے ہیں محض اس لئے کہ قوم کی اکثریت ہدایت کی راہ پر آکر خدا کی امان کے نیچے آجائے۔ اگرچہ مظالم کا سلسلہ دن بدن بڑھ رہا ہوتا ہے اور ان کے مصائب میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہوتا ہے لیکن یہ مصائب انہیں مصائب محسوس ہی نہیں ہوتے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ دعوت الی اللہ کے مقدس مشن کی تکمیل میں لگے ہوئے ہیں۔

دعوۃ الی اللہ کی اس مہم کے دوران مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کے لئے مشکلات و مصائب اور انسانیت مظالم کے دور سے کہیں زیادہ مشکل ایک مرحلہ آگے چل کر آتا ہے۔ جو انہیں بے چین کر کے رکھ دیتا ہے اور وہ بے کل ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ مشکلات و مصائب اور مظالم کے سلسلہ کو تو وہ صبر کے ساتھ بطیب خاطر برداشت کر رہے ہوتے ہیں لیکن آگے چل کر آنے والے اس مشکل دور کو برداشت کرنا ان کے لئے آسان نہیں ہوتا بلکہ اس دور میں ان کی بے چینی اور بے کلی میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہ دور وہ ہوتا ہے جب دلائل اور نشانات کے ذریعہ قوم پر پوری طرح حجت تمام ہو جاتی ہے اور خدا کی طرف سے مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کو یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ تم نے اپنا فرض پورا کر دیا، اب تم منکرین کو ان کے حال پر چھوڑ دو اور ان سے اعراض اختیار کر لو میں خود ان سے نمٹوں گا۔ ان کا واسطہ اب تم سے نہیں بلکہ براہِ راست مجھ سے ہے۔ یہ مرحلہ مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کے لئے اس واسطے مشکل ترین مرحلہ ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر منکرین نے اس آخری مہلت سے بھی فائدہ نہ اٹھایا تو یہ تباہ ہوئے بغیر نہ رہیں گے۔ یہ صورتِ حال ان کے لئے ناقابلِ برداشت ہو جاتی ہے۔ وہ دعائیں تو بہت کرتے ہیں لیکن جانتے ہیں کہ خدائی نوشتے پورے ہو کر رہیں گے۔

اس کی واضح مثال حضرت ہود علیہ السلام اور ان کے متبعین کو پیش آنے والے واقعات میں ملتی ہے۔ انہوں نے اپنی قوم کو پوری دردمندی اور جانسوزی کے ساتھ سمجھایا کہ وہ شرک کی نجاست اور اپنے فاسقانہ افعال سے باز آکر خدائے واحد کی طرف آئیں اور اس کے اطاعت گزار بن کر اس کی امان کے طالب ہوں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ انہیں اسی دنیا میں اپنے انعاموں کا مورد بنائے گا اور انہیں اپنی برکتوں سے نوازے گا۔ چنانچہ انہوں نے کہا۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

(ھود آیات ۵۲، ۵۳)

ترجمہ:۔ اے میری قوم میں اس کام (یعنی تبلیغ ہدایت) کا تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر اس ہستی کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ کیا تم پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے۔ اے میری قوم! تم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف کامل رجوع اختیار کرو۔ اس کے نتیجہ میں وہ تم پر خوب برسنے والا بادل بھیجے گا اور تم کو طاقت کے بعد مزید طاقت بخشے گا اور (اے میری قوم!) مجرم بن کر خدا سے منہ نہ پھیر۔

حضرت ہود علیہ السلام کی قوم عاد نے اس دعوۃ الی اللہ کو ٹھکرا دیا اور ان کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر انہیں اذیتیں دینا شروع کر دیں۔ لمبا عرصہ تک حضرت ہودؑ ان کے درمیان دعوۃ الی اللہ کا فریضہ ادا کرتے رہے۔ لیکن قوم کی غالب اکثریت نے قطعاً کوئی اثر قبول نہ کیا اور وہ انکار پر انکار ہی کرتے رہے۔ آخر اتمام حجت کا وقت آپہنچا اور حضرت ہودؑ نے انہیں خبردار کر دیا کہ میں نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ اب بھی نہ ماننے کی صورت میں تمہارا واسطہ براہِ راست خدا سے ہوگا۔ چنانچہ انہوں نے فرمایا:۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝

(ھود آیت ۵۸)

ترجمہ:۔ پس اگر (اب بھی) تم میری طرف سے پیٹھ پھیر لو تو (اس میں میرا کوئی نقصان نہیں کیونکہ) جو تعلیم دے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دی ہے۔ (یعنی تم پر اتمام حجت کر دی ہے) اور (اگر تم اتمام حجت کے باوجود پیٹھ پھیرنے سے باز نہ آؤ گے تو) میرا رب تمہاری بجائے کسی اور قوم کو (تمہاری) جانشین بنا دے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ میرا رب یقیناً ہر چیز کا محافظ ہے۔

ہر چند کہ حضرت ہودؑ اور ان کے متبعین نے قوم پر اتمام حجت کر کے دعوۃ الی اللہ کے سلسلہ میں اپنا فرض ادا کر دیا تھا اور اب ان پر مزید کوئی ذمہ داری باقی نہ رہی تھی۔ لیکن وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ قوم اپنی اس ظالمانہ روش کے نتیجہ میں عذاب کا نشانہ بنے بغیر نہ رہے گی اس لئے وہ بے چین ہو گئے۔ یہ مرحلہ ان کے لئے قوم کے ہاتھوں ظلم سہنے کے دور سے بھی زیادہ مشکل اور صبر آزما تھا۔ انہوں نے کمال دردمندی اور جانسوزی کے ساتھ قوم کو خبردار کرنا شروع کر دیا کہ:۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

(الشعراء آیت ۱۳۶ و الاحقاف آیت ۲۲)

ترجمہ:۔ میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کے آنے سے ڈرتا ہوں۔

قوم نے حضرت ہودؑ کی اس دردمندی اور جانسوزی کا بھی کوئی نوٹس نہ لیا اور کہا تو یہ کہا کہ جس عذاب سے تو ہمیں خبردار کر رہا ہے اس نے آنا ہی نہیں اور اگر تو یہ سمجھتا ہے کہ تو ہمیں مبتلائے عذاب کر سکتا ہے تو ہمیں وہ عذاب لا کر دکھا۔ حضرت ہودؑ نے اس بارہ میں اپنی عاجزی کا اظہار کیا اور کہا عذاب لانا یا نہ لانا خدا کے اختیار میں ہے وہ جب چاہے گا تم پر عذاب

(باقی دیکھیں ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مولانا عبدالمالک خاں صاحب کی رحلت اور ہمارے فرائض

مکرم فضل احمد شاہد صاحب رکن شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ

حسب دستور اہالیان ربوہ اپنے مقدس آقا کا خطبہ پوری محویت سے سن رہے تھے۔ پر معارف خطبہ سننے کے بعد سب کے کانوں میں یہ دردانگیز خبر پڑی ——— دین اسلام سے سچی ہمدردی رکھنے والا ایک پیارا خادم اللہ کو پیارا ہو گیا ——— یہ خادم احمدیت حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب تھے۔ اس خبر سے جو دلوں پر بجلی بن کر گری سناٹا چھا گیا سب حیران تھے کہ کیا ہو گیا مگر سب کو اپنے مولیٰ کی رضا پر راضی رہنا پڑا کیونکہ سب جانتے تھے کہ اسی میں ہماری خیر اور بھلائی ہے۔ اس عظیم خلا سے جو حضرت مولانا کی وفات سے پیدا ہوا جماعت کے ہر فرد کو سبق پکڑنا چاہیئے۔

سب سے پہلی بات جو یاد رکھنے والی ہے وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جماعت کی بنیاد رکھی گئی اس وقت سے لے کر آج تک بڑی بڑی ہستیاں جماعت میں پیدا ہوئیں۔ دیکھنے والوں نے خدا تعالیٰ کا یہ دستور دیکھا کہ اللہ تعالیٰ پہلوں کے قائمقام پیدا کرتا گیا چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جب ایک صدی گزر جاتی ہے اور پہلی نسل اٹھ جاتی ہے اور پچھلے عالم۔ حافظ۔ اولیاء اور ابدال فوت ہو جاتے ہیں تو دین کو تازہ رکھنے کے لئے خدا تعالیٰ اپنی طرف سے نئے آدمی پیدا کرتا ہے۔"

(احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے۔ صفحہ ۵)

سو بموجب آیت اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ خدا تعالیٰ نے یہ بات اپنے ذمہ لی ہے کہ حفاظت دین کے لئے جس قسم کے انسانوں کی بھی ضرورت ہوگی وہ پیدا کرتا رہے گا۔ چنانچہ اس وعدہ کے مطابق مجددین۔ خلفاء۔ حفاظ۔ علماء ابدال و اقطاب پیدا ہوتے رہے اور چونکہ یہ خدا کا اعلان ہے کہ پیدا ہوتے رہیں گے۔ اس لئے احمدیوں کو مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔

لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی ہر فرد کو یاد رکھنی چاہیئے کہ الٰہی وعدے اور بشارتیں اس رنگ میں نہیں پوری ہوں گی کہ ہم سب ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں بلکہ اس کے لئے نئی نسلوں کو مسلسل مجاہدہ اور کوشش کو انتہا تک پہنچانا ہوگا۔

اس ضمن میں خاکسار احباب جماعت کے سامنے اہم امور رکھنا چاہتا ہے۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جب انسان خدا کی طرف متوجہ ہونا چاہتا ہے تو صدہا موانع اسکو اس توجہ سے روکتے ہیں کبھی اس دنیا کی لذت یاد آتی ہے کبھی ہم مشربوں کی صحبت دامن کھینچتی ہے۔ کبھی اس راہ کی تکالیف ڈراتی ہیں کبھی قدیمی عادات اور ملکات راسخہ سنگ راہ ہو جاتی ہیں کبھی ننگ کبھی نام کبھی ریاست کبھی حکومت اس راہ سے روکنا چاہتی ہے اور کبھی یہ سارے ایک لشکر کی طرح ایک جگہ فراہم ہو کر اپنی طرف کھینچتے ہیں اور اپنے فوائد لذت کی خوبیاں پیش کرتے ہیں۔"

(حاشیہ براہین احمدیہ ہر چہار حصص صفحہ ۲۸۷-۲۸۸)

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی زندگی پر غور کریں جیسے حضور نے فرمایا۔ ایسے ہی آپ کی راہ میں بہت رکاوٹیں تھیں آپ کے چچے مولانا شوکت علی اور محمد علی جوہر مشہور لیڈر تھے۔ ایسے خاندانوں سے تعلق رکھنے والے وہ لوگ حکومت و ریاست۔ عزت و شہرت کے طالب ہوتے ہیں۔ دنیاوی لذات میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان کے دوست ان کو دنیا کی طرف مائل کرتے ہیں۔ قربانی کا جذبہ۔ مشقت برداشت کرنے کی عادت کم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی رکاوٹیں ہوتی ہیں۔ یہ سب رکاوٹیں حضرت مولانا کی راہ میں حائل تھیں لیکن آپ نے ان سب کو پھلانگا۔ بادشاہی اعلیٰ خاندان۔ نوابیت کو ترک کیا اور درویشانہ زندگی اختیار کی۔

وہ سب احباب جماعت جو مولانا موصوف کی محبت کا دم بھرتے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ حضرت مولانا کی طرح سب رکاوٹوں کو پھلانگ جاؤ اور راہ مولیٰ میں فدا ہونے کے لئے اسی مبارک راستے کو اختیار کرو جو حضرت مولانا نے اختیار کیا۔

(۲) حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"مبلغین کا کام یہ ہے کہ خلافت کی ہر آواز کو خود سنیں اور سمجھیں اور پھر ہر جگہ اسے پہنچائیں۔"

حضرت مولانا نے حضرت مصلح موعود کی اس خواہش کے مطابق خلافت سے عشق کے اس حق کو ادا کیا۔ اپنے اس دور میں بھی جس میں آپ مربی تھے اور بطور ناظر اصلاح وارشاد بھی۔ آپ نے خلیفہ وقت سے عشق کے اس عملی ثبوت کو پیش کیا۔ مربیان کو اس کی تلقین کرتے رہتے کہ خلافت سے ذاتی تعلق پیدا کریں اور خود بھی خلیفہ وقت کی آواز کو ساری جماعت تک پہنچانے کی اور خلافت سے وابستگی کی تلقین کرتے رہے۔ اے میرے قابل احترام مربی بھائیو آیئے ہم سب اس صفت میں کمال پیدا کریں اور جماعت کے بچہ بچہ کے دل میں یہ بٹھا دیں کہ ہماری ترقی کا راز خلیفہ وقت کے ہر لفظ پر عمل کرنے میں مضمر ہے۔

(۳) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"ایک مربی کا یہ کام ہے کہ وہ کوشش کرے قرآنی نور سے اپنی عقل کو منور کرے۔ اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ جماعت میں بشاشت پیدا کرے۔"

حضور کے اس ارشاد کے مطابق حضرت مولانا کو عاشق قرآن ہونے کی وجہ سے ایک منور عقل ملی تھی جس کی وجہ سے ان میں استدلال و استنباط کا مادہ تھا۔ اور اس وجہ سے وہ غیر از جماعت احباب کے سوالوں کا تسلی بخش جواب دیتے اور احمدی احباب ان کے طرز استدلال سے لذت محسوس کرتے تھے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم سب اس صفت میں بھی ان کے قائم مقام بنیں۔

(۴) حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے ارشاد کے عین مطابق آپ کے چہرہ پر بشاشت کے آثار ہر وقت رہتے تھے۔ جس کا اثر دلوں پر بہت اچھا ہوتا تھا۔ آیئے یہ خوبی بھی اپنائیں

(۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ ایک قدرتی قاعدہ ہے کہ جب انسان کسی جذبہ نفسانی یا آفت روحانی میں مبتلا ہو۔ تو وہ ان امراض اور اغراض کو جو اس کے نفس اور روح پر غلبہ کر رہی ہیں صرف اپنی وعظ اور نصیحت سے دور نہیں کر سکتا بلکہ ان جذبات کے فرو کرنے کے لئے ایک ایسے واعظ کا محتاج ہوتا ہے کہ جو سامع کی نظر میں بارعب اور بزرگ اور اپنی بات میں سچا اور اپنے علم میں کامل اور اپنے عہدوں میں وفادار ہو۔"

(حاشیہ براہین احمدیہ ہر چہار حصص صفحہ ۲۸۴-۲۸۵)

حضور علیہ السلام کی تحریرات کے مطابق حضرت مولانا بارعب۔ بزرگ۔ بات کے سچے علم میں راسخ اور تقویٰ اختیار کرنے والے تھے اس لئے آپ کی تقاریر دلوں کو پکڑتی تھی۔ جماعت میں ایسے افراد موجود ہیں جن میں قدرتی رعب ہے۔ ذہانت اچھی ہے۔ کاش کہ وہ بھی آگے بڑھیں اور زندگی وقف کر کے اس کے تقاضوں کو نبھا کر حضرت مولانا کے جانشین بنیں۔

(۶) بعض لوگ ایسے بھی دیکھے گئے ہیں کہ جب انہیں خدمت کے لئے بلایا جاتا ہے تو وہ ہچکچاتے ہیں۔ مگر ذرا غور کریں۔ حضرت مولانا کی عمر اسی سال ہے۔ پاؤں میں شدید درد ہے اپنا آرام روک رہا ہے کہ آپ کی صحت اچھی نہیں۔ نہ جائیں۔ مگر خدمت کی لگن تڑپ کیسی ہے کہ بیقرار کئے جاتی ہے فرماتے ہیں۔ اے آقا میں تو اس راہ میں جان نچھاور کرنے میں لذت محسوس کرتا ہوں اور خوشی رہتا ہوں اس لئے مجھے جانے کی اجازت دیں۔

اس میں آپ کی سیرت کا یہ پہلو بھی ہے کہ خدمت کے اعلیٰ جذبہ کے باوجود اپنے آقا سے اجازت لے کر اور آپ کی رضا سے روانہ ہوئے۔

اے منزل عشق کے راہ رو۔ اے عبدالمالک کے محبو تمہاری خیر بھی اسی راہ پر چلنے میں ہے۔ پس درخواست ہے اسلام کے محبوبوں سے۔ احمدیت کی ترقی کے خواہشمندوں سے۔ اسلام کا درد اور تڑپ رکھنے والوں سے کہ وہ ہمت کریں۔ آگے بڑھیں اور اسلام کی خدمت کا تہیہ کریں۔ خلا کو جلد پر کریں تا اسلام کا جھنڈا دن بدن بلند سے بلند تر ہو اور دنیا کے چپے چپے پر اور ہر دل میں لہرانے لگے۔ عالی ہمت نوجوان ذرا دیر نہ لگائیں اور بیقرار روح اور بے قرار دل اور پرعزم جذبات لے کر فوراً آگے بڑھیں کہ اب دیر کا وقت نہیں اب برق رفتاری سے ساری ذمہ داریوں کو اپنے کندھوں پر اٹھانے کا وقت ہے۔

(۷) اپنے بچوں کو آگے بڑھائیں۔ ان کو حضرت مولانا کا جانشین بننے کی پوری تلقین کریں اور یہ فرض ساری جماعت اپنے ہاتھوں لے۔

(۸) وہ علماء جو اس وقت زندہ ہیں اور خدمات دینیہ بجا لا رہے ہیں ان سے فائدہ اٹھائیں وقت گزرنے کے بعد پچھتانا ان کی فطرت ہے اب بھی جماعت میں قیمتی وجود ہیں ان کی قدر و قیمت پہچانیئے۔ ان کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعائیں کیجئے۔

(۹) ہم سب کا اور وقف کی تڑپ رکھنے والوں کا فرض ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ایسے مخلص اور فدائی ہمیشہ سلسلہ احمدیہ کو دیتا رہے۔ ان اور کی پابندی سے یقیناً حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کے جانشین جماعت میں پیدا ہوں گے۔ (ان شاء اللہ العزیز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری فیض اسلم صاحب مرحوم

پنجاب کی عدلیہ کے ایک نیک نام رکن

مکرم مرزا محمود احمد صاحب - دارالصدر غربی ربوہ

چودھری فیض احمد اسلم سپیشل جج سنٹر راولپنڈی جنکی المناک وفات گذشتہ اپریل میں ایک حادثہ کے نتیجہ میں ہوئی۔ علم دوست مخلص احمدی پنجاب عدلیہ کے ایک نیک نام رکن میرے ایک ہونہار شاگرد تھے اور یہ ان کی شرافت طبعی کی دلیل تھی کہ انہوں نے یہ رشتہ بہ کمال استقامت اور احترام نباہا۔

۱۹۴۷ء میں خاکسار بطور اوٹی مدرس ہائی سکول تلمبہ ضلع ملتان میں تعینات تھا۔ ملک نیا نیا تقسیم ہوا تھا، قافلوں پہ قافلے آرہے تھے اور اس سلسلہ میں بعض دردناک واقعات بھی مشاہدہ میں آتے تھے۔ اکتوبر ۱۹۴۷ء کی ایک دھکتی صبح کو خاکسار کو ڈاکخانہ تلمبہ میں جانے کا اتفاق ہوا۔ عملہ میں سے ایک رکن نے خاکسار سے سکول کے متعلق کوئی بات کی۔ اپنا کام ختم کرکے خاکسار ڈاکخانہ سے باہر نکلا۔ تو برآمدہ میں ایک صاحب سادہ سے لباس میں سر اور پاؤں سے ننگے کھڑے تھے جنہوں نے مجھے السلام علیکم کیا اور کہا کہ وہ مہاجر ہیں ان کا ایک بچہ زیر تعلیم ہے۔ وہ اسے میاں چنوں ہائی سکول میں داخل کرائیں یا تلمبہ سکول میں۔ میں نے اُن سے عرض کیا۔ کہ اگر وہ اسے ہائی سکول تلمبہ میں داخل کرائیں۔ تو میں ہر ممکن تعاون کے لئے حاضر ہوں۔ یہ صاحب برادرم چوہدری مبارک علی صاحب۔ فیض صاحب کے والد محترم تھے۔ چند یوم کے بعد یہی صاحب مجھے سکول میں ملے اور الگ لے جاکر بتایا کہ وہ احمدی ہیں اور یہ کہ ان کو میرا علم ڈاکخانہ میں میرے نام آنے والے الفضل سے ہوا ہے۔ یہ پورا علاقہ احمدیت سے محروم تھا اور یہ اطلاع میرے لئے ایک مژدہ کی حیثیت رکھتی تھی۔ بڑے تپاک سے بغلگیر ہوئے۔ لمبی گفتگو ہوئی اور آخر میں عزیز فیض صاحب کے داخلہ کی بات ہوئی۔ اس سے اگلے دن میں سکول کے ایک کام ملتان چلا گیا۔ واپسی پر مجھے معلوم ہوا کہ ہیڈ ماسٹر صاحب نے عزیز فیض صاحب کے سکول میں داخلہ سے انکار کر دیا ہے۔ خاکسار اسی دن ہیڈ ماسٹر صاحب کے مکان پر ملا۔ تو معلوم ہوا کہ انہوں نے کسی آدمی کے زیر اثر انکار کیا تھا۔ بہرحال اگلے دن عزیز فیض صاحب سکول میں داخل ہو گئے۔ عزیز فیض صاحب کا اس سکول میں کم و بیش ۱½ سالہ قیام ہر لحاظ سے مثالی تھا۔ وہ طلباء اور اساتذہ میں یکساں ہر دلعزیز تھے۔ نہایت ہونہار محنتی۔ ذہین۔ شریف اور مخلص احمدی طالبعلم تھے۔ مارچ ۴۹ء میں انہوں نے میٹرک کا امتحان دیا اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے اپنی کلاس میں اوّل آئے۔

اس کے بعد مرحوم نے ٹی۔ آئی کالج لاہور میں داخلہ لیا اور نہایت نیک نامی سے ایم اے فلاسفی کیا۔ اور ایم اے کے ساتھ ہی مرحوم نے ایل ایل بی کر لیا۔ اور کالج سے فارغ کردہ ایم۔ اے ایل ایل بی تھے۔ اس کے بعد انہوں نے کچھ عرصہ خانیوال میں بطور وکیل پریکٹس کی میں ان کے زمانۂ وکالت میں کبیر والہ میں تھا۔ جو خانیوال سے صرف نو میل کے فاصلہ پر ہے۔ اکثر ملاقات ہوتی۔ یہاں بھی ان کا قیام مثالی رہا۔ بعض وکلاء سے میرا تعارف تھا۔ وہ اُن کی بے حد تعریف کرتے۔ اور خود خاکسار کو بھی یہ تجربہ ہوا کہ میری تحریک پر انہوں نے تین نادار احمدی دوستوں کے مقدمے بغیر فیس کے لڑے۔

یہیں سے عزیز مرحوم بطور لیکچرار تعینات ہوئے اور تھوڑے عرصہ کے بعد ہی عزیز نے پی سی ایس کر لیا اور بطور سب جج تعینات ہوئے۔ کیمل پور کے قیام کے دوران ان کی شادی محترم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب امیر ضلع کی دختر نیک اختر سے ہوئی۔ چند روز کے بعد عزیز کا خط ملا۔ کہ میں ان کی شادی میں شمولیت کی غرض سے پنڈی پہنچوں۔ بعد کی ایک ملاقات میں ان کے والد صاحب سے معلوم ہوا۔ کہ بچی (محترم مرزا صاحب کی دختر نیک اختر) ہمارے ماحول میں پوری طرح رچ بس گئی ہے اور جب بھی گھر آتی۔ گھر کا سارا کام بہ طیب خاطر کرتی ہے۔ عزیز فیصل آباد میں مختلف ادوار میں بطور سول جج۔ سینئر سول جج۔ ایڈیشنل سیشن جج تعینات رہے۔ لاہور میں بطور سیشن جج تبدیل ہوئے اور اس کے ساتھ بہاولپور میں سپیشل جج کی عدالت کے قیام کے بعد پہلے سپیشل جج تعینات ہوئے۔ اس کے بعد وہاڑی پھر لاہور۔ ریونیو بورڈ میں۔ پھر سیالکوٹ اور پھر راولپنڈی میں بطور سپیشل جج سنٹر تعینات رہے اور راولپنڈی میں ہی ان کی المناک وفات ہوئی۔

عزیزم مرحوم ایک مخلص احمدی تھے میری ملاقات ان سے اکثر و بیشتر ہوتی رہتی تھی احمدیت سے ان کا لگاؤ غیر معمولی تھا۔ عزیز کی والدہ ایک کٹر بلکہ متعصب غیر احمدی عالم کے خاندان سے تعلق رکھتی تھیں۔ شادی کے کئی سالوں کے بعد احمدی ہوئیں۔ اور مجھے یاد ہے کہ فیض مرحوم کے والد صاحب کی مسرت ان کی بیعت پر دیدنی تھی۔ عزیزم مرحوم نے کبھی اپنا احمدی ہونا نہیں چھپایا۔ بلکہ خود اپنا تعارف احمدیت کے انداز میں کراتے اور ان کی سادگی نیکی خلوص اور ایک مؤثر حاکم ہونے کے باوجود ہر برائی سے اجتناب بجائے خود احمدیت کی ایک خاموش مگر مؤثر تبلیغ تھی مجھے علم ہے کہ ملازمت کے دوران بلکہ زمانۂ طالب علمی کے دوران متعدد بار انہوں نے احمدیت کے سلسلہ میں تمام تعلقات ایک طرف رکھتے ہوئے غیرت کا مظاہرہ کیا۔ وہ ایک اعلیٰ آفیسر تھے۔ مگر ہمیشہ بے حد سادگی ان کا شعار رہا آخری سالوں میں انہوں نے کار خریدی ورنہ وہ سیشن جج ہونے تک بھی سائیکل پر کچہری جاتے جب کہ ان سے جونیئر آفیسر کاریں دوڑاتے پھرتے تھے۔ عدلیہ کے معاملہ میں وہ بلند رائے رکھتے تھے۔ ایک موقع پر گفتگو کے دوران وہ عدلیہ کے اعلیٰ کردار کی بہت تعریف کر رہے تھے۔ میں نے ان کے ہی ایک عزیز کے سلسلہ میں دریافت کیا تو کہنے لگے کہ یہ ریکارڈ کا کمال ہے ورنہ عدلیہ بے عیب ہے۔

انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک موقعہ پر ایک ایسے مقدمہ میں ایک فریق احمدی تھا۔ کسی دوست نے یہ مقدمہ کسی اور جج کے پاس بھیجنے کی رائے دی، مگر انہوں نے جواب دیا کہ آپ مجھے صحیح فیصلہ کا مشورہ دیں۔ چنانچہ مقدمہ احمدی کے خلاف ہوا۔

الغرض عزیز مرحوم ایک مثالی اور خود ساز انسان تھے۔ خلیق، ہنس مکھ۔ شعر و سخن کے رسیا۔ فارسی پر خاصا عبور۔ مخلص اور نڈر احمدی۔ پنجاب کی عدلیہ کے ایک نہایت دیانت دار رکن۔ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ قارئین سے دعا کی تحریک ہے کہ اللہ تعالےٰ عزیز مرحوم کو اپنے قرب میں انتہائی بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کی بیگم اور بچوں کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

آخر میں خاکسار احباب سے برادرم چوہدری مبارک علی صاحب (فیض صاحب کے والد صاحب) کے لئے بطور خاص دعا کے لئے درخواست گذار ہے۔ چوہدری صاحب کی عمر اس وقت ۷۵ سال کے قریب ہے۔ ان کے دو بیٹے تھے اور دونوں کو شباب کی حالت میں سپرد خاک کرنے کا المناک فرض بہ قضائے ایزدی چوہدری صاحب کو اپنے ہاتھوں ادا کرنا پڑا خصوصاً فیض صاحب مرحوم جیسے فرمانبردار شریف لائق و فائق اور ایک معزز عہدہ پر سرفراز بیٹے کی المناک حادثاتی وفات نے تو ان کی کمر توڑ دی۔ مگر ؎

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ چودھری صاحب کے زخموں کو مندمل فرمائے اور انہیں صبر جمیل سے نوازے۔ آمین، ثم آمین۔

بارانی علاقوں میں گندم کی کاشت

بارانی علاقوں میں گندم کی اوسط پیداوار تقریباً ۱۲-۱۳ من فی ایکڑ ہے جو کم ہے اگر ہمارے زمیندار کاشتکار توجہ کریں تو اس میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اور ملکی پیداوار میں معتدبہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے درج ذیل امور کا خیال رکھنا بڑا مفید ہوگا۔

۱۔ بارانی علاقوں میں پرانی اقسام مثلاً بارانی ۷۰، پوٹھوار وغیرہ کاشت نہ کی جائیں نئی ترقی دادہ اقسام مثلاً لائل پور ۷۳، بلیو سلور کاشت کریں۔

۲۔ فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے دوائی وائٹاویکس (VITA VEX) بحساب ۵۶ گرام برائے ۳۰، ۳۵ کلوگرام بیج استعمال کی جائے۔ دوائی لگانے سے فصل بیماریوں مثلاً کانگیاری۔ اکھیڑا۔ ہنٹ۔ عمتی وغیرہ سے محفوظ ہو جاتی ہے۔

۳۔ بارانی علاقوں میں عموماً کھیت ناہموار ہوتے ہیں۔ لہٰذا وتر کو محفوظ رکھنے کے لئے کھیتوں کو ہموار کرنے اور مناسب وٹ بندی پر توجہ دینی ضروری ہے۔

۴۔ گندم کی کاشت بذریعہ پور کرنی چاہیئے۔ بیج ۴، ۵ سینٹی میٹر گہرائی پر جانا چاہیئے۔ اگر وتر کم ہو تو بیج کی مقدار دو سے چار کلوگرام فی ایکڑ بڑھا دینی فائدہ مند ہے۔

۵۔ نائٹروجن اور فاسفورس کھاد زمین کی زرخیزی کو مدنظر رکھ کر ڈالیں۔ ان کی نسبت ۲:۱ ہونی چاہیئے۔

۶۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی بڑی ضروری ہے اسلئے بارہیر و کا استعمال بڑا مفید رہتا ہے۔ بعض زہریلی دوائیاں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ اگر بہت ضروری ہو تو ان کو استعمال کریں۔ تاکہ اخراجات زیادہ نہ بڑھیں۔

۷۔ ترقی دادہ قسم لائل پور ۷۳ کو ۲۰ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک بحساب ۳۵ کلوگرام فی ایکڑ کاشت کریں بعد میں قسم بلیو سلور کو ۲۰ نومبر تا ۱۰ دسمبر بحساب ۴۰ تا ۴۵ کلوگرام فی ایکڑ کاشت کیا جائے۔ ایک نئی قسم بارانی ۸۳ برائے کاشت منظور کی گئی ہے۔

مزید معلومات کے لئے مقامی عملہ محکمۂ زراعت یا نظارت زراعت سے رابطہ قائم فرمائیں

(مرسلہ نظارت زراعت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۔ (بقیہ) اجتماع ۔

۶۱۵ مجالس حاضر ہیں۔ زائرین پچھلے سال کی تعداد ۲۰۰۰ کی بجائے ۲۵۸۰ ہیں۔ پچھلے سال ۱۱۶۹ سائیکل سوار خدام آئے تھے جبکہ امسال ۱۳۱۶ خدام سائیکلوں پر آئے ہیں۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہم ہر سال بڑی شان سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں کہ میں اس جماعت کو بڑھاؤں گا۔ حضور نے فرمایا اپنے حوصلوں اور امیدوں کو بلند کریں پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ کس طرح آپ کو اور ترقیات سے نوازتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے سندھ کے ایک دوست کے رویاء اور اپنے ایک رویاء سے استنباط کرتے ہوئے جماعت کو یہ خوشخبری دی کہ انشاء اللہ تعالیٰ فجی میں احمدیت کو بہت فروغ حاصل ہوگا۔ حضور نے فرمایا فجی جا کر مجھے یہ معلوم ہوا کہ یہ قوم اسلام قبول کرنے کیلئے بالکل تیار بیٹھی ہے۔ اس مقصد کیلئے اب باقاعدہ منصوبہ بندی کے ذریعے کوشش شروع کر دی گئی ہے۔ احباب فجی کے دلوں میں بڑا عزم اور جذبہ ہے اور وہ جماعت کی ترقی کے لئے بے پناہ قربانیاں دینے کو تیار ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے فرمایا کہ فجی کے احمدی احباب کو یہ تلقین کی گئی ہے کہ وہ مقامی لوگوں کی زبان سیکھیں ان سے روابط استوار کریں اور انہیں احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ فجی کی جماعت کے بارے میں حضور نے فرمایا یہ جماعت تعداد کے لحاظ سے کم مگر اثر کے لحاظ سے بہت مضبوط ہے۔ وہاں کے مقامی ہندو سکھ لیڈروں نے کھلے بندوں احباب جماعت کے کردار کی تعریف کی اس سے مجھے خوشی ہوئی کہ اس جماعت میں ترقی کرنے کا مادہ موجود ہے

حضور نے فرمایا فجی میں اسلام کی اشاعت کیلئے میں بھی دعا کر رہا ہوں احباب جماعت بھی اس کیلئے خصوصی دعا کریں۔ فجی کوئی بڑا ملک نہیں۔ یہ چند دنوں کی بات ہے۔ ایک قدم ایک چھلانگ اور ایک جھپٹا کافی ہے۔ میں بڑا پُر امید ہو کر وہاں سے آیا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل نازل کیا تو وہ میری امیدوں سے کہیں بڑھ کر فضل فرمائے گا مجھے نظر آ رہا ہے کہ ساری دنیا میں اسلام پھیلنے کے دن قریب آ گئے ہیں۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی اور اس کے بعد السلام علیکم کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

۔ خلاصہ خطبہ جمعہ ۔

خصوصی دعاؤں کی تحریک فرمائی حضور نے فرمایا دعا ہی انقلاب برپا کرنے کا ذریعہ ہے۔ خطبہ ثانیہ میں حضور نے مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی سابق مبلغ امریکہ کے لئے خصوصی دعا کی تحریک کی ان کو راولپنڈی میں دل کا حملہ ہوا ہے اور انہیں INTENSIVE CARE میں رکھا گیا ہے۔ ابھی تک ان کی حالت سنبھلی نہیں۔

درخواستِ دعا

۔ میری اہلیہ محترمہ گزشتہ دو ماہ سے گلے میں شدید انفکشن کی وجہ سے کافی علیل ہیں۔ دو تین معالج بدلنے کے بعد معمولی سا افاقہ ہوا ہے لیکن تکلیف بدستور ہے۔ خاندانِ اقدس اور بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ اور عمر دراز کی درخواست ہے۔

خاکسار عبدالرؤف بھٹی پی۔ اے ایف۔ چک لالہ راولپنڈی

● ۔ خاکسار کی بڑی ہمشیرہ فرحت خان بنت شمس الحق خان صاحب آف کوئٹہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم نعیم احمد خان صاحب ابن مکرم ملک جمیل احمد خان صاحب آف کراچی مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۸۳ء کو کراچی میں عمل میں آئی۔ مکرم مربی صاحب نے دعا کرائی۔ دوسرے روز ۲۶ ستمبر ۱۹۸۳ء کو محترم ملک جمیل احمد خان صاحب نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام فرمایا۔

اس سے قبل ۱۳ مئی ۱۹۸۳ء بروز جمعۃ المبارک محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مبلغ ۳۷۰۰۰ روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا تھا۔

عزیزہ میجر ڈاکٹر سراج الحق خانصاحب مرحوم کی پوتی اور حاجی ضیاء الحق صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ اور محترم نعیم احمد خانصاحب مولاداد صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے جانبین کیلئے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(سلیم الحق خان فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ)

● ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو بھانجی عطا فرمائی ہے۔ بچی مکرم ملک احمد خان صاحب آف چھنی تاجہ ریحان کی پوتی ہے۔ بچی کے نیک اور خادمۂ دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے

(محمود انور خوشنویس)

دعائے مغفرت

● مکرم عبدالرشید نیاز ابن صوفی عبدالقدیر نیاز محلہ دارالیمن ربوہ میں مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۸۳ء کو بوقت ۹ بجے صبح بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی نمازِ جنازہ نمازِ عشاء کے بعد محلہ دارالیمن میں صدر محلہ مکرم محمد اسماعیل اسلم صاحب نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین ہوئی اور تدفین کے بعد مکرم محمد اسماعیل اسلم صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ عزیزہ بیگم اور ایک لڑکا عبدالباسط عمر ۹ سال چھوڑا ہے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(رفیع اللہ۔ ٹیلی فون اپریٹر دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

● مکرم و محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) کے پھوپھی زاد بھائی مکرم چوہدری فضل باری صاحب آف تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۲۸ ستمبر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کا جنازہ مکرم و محترم محمد اعظم صاحب اکسیر مربی ضلع نے پڑھایا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور دو لڑکیاں اور ایک بیوہ یادگار چھوڑی ہے۔ لڑکیاں شادی شدہ ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

(اظہر احمد شاہد۔ مربی سلسلہ)

● میری اہلیہ سکینہ بی بی دختر چوہدری عبدالعزیز مرحوم مورخہ ۲۸/۹/۸۳ صبح ۴½ بجے وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۹/۹/۸۳ کی صبح آپ کا جنازہ قریشی فضل حق صاحب نے مسجد مہدی میں پڑھایا۔

مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ مرحومہ بہت نیک اور صالح تھیں۔ جوانی سے لے کر بڑھاپے تک نمازِ تہجد پڑھتی رہیں۔ بہت مہمان نواز تھیں۔ وفات کے وقت عمر ۷۷ سال تھی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز پسماندگان کے لئے بھی دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر اور استقامت عطا فرمائے اور ہمیشہ انہیں اپنے سایۂ عاطفت میں رکھے۔ آمین ثم آمین۔

(غلام حسین۔ دارالعلوم غربی ربوہ)

● میری خوش دامن مسماۃ فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ شیخ محمود احمد صاحب ایڈمنسٹریٹو آفیسر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۸۳ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی عمر ۸۰ سال کے قریب تھی۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ نہایت بلند کردار۔ نیک سیرت اور متوکل علی اللہ تھیں۔ احمدیت کی فدائی تھیں۔ اپنے گاؤں کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ میں گھر کو قرآن شریف پڑھاتی رہیں اور اپنی ہم عمر عورتوں کو امام مہدی کا پیغام زبانی نظموں کے ذریعہ پہنچاتی رہیں۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے گذارش ہے کہ ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری محمد شریف احمد۔ صدر جماعت احمدیہ شکیلا)

جماعت احمدیہ برطانیہ کے دو نوجوانوں کی اعلیٰ کامیابی

خدا تعالیٰ کے فضل سے برطانیہ کے عزیزم مرزا لطیف احمد ظفر ابن مکرم سمیع اللہ ظفر (لیڈز) نے کیمبرج یونیورسٹی سے الیکٹرانک انجینئرنگ میں بی۔ اے کی ڈگری نمایاں امتیاز سے حاصل کی ہے

اسی طرح عزیزم محمد میرور خان غوری نے بی۔ ایس سی کمپیوٹر سائنس کا امتحان پاس کیا ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر دو کی کامیابی کو باعثِ برکت بنائے اور یہ مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوں اور ان کو ہر آن خدمتِ دین کی توفیق حاصل ہوتی رہے۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت ۳۵/- روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت ۱۲۵/- روپے سالانہ ہے۔
اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر الفضل)

ولادت

● ۔ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲ اگست ۱۹۸۳ء بروز منگل خاکسار کے بیٹے عزیزم بشارت الدین کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حنا بشارت تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم عطا محمد آف جڑانوالہ کی نواسی ہے
احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ، خادمۂ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔
(آمین)
(حکیم محمد طفیل کوئٹہ کلاتھ ہاؤس۔ ۔ گولبازار ربوہ)

درخواستِ دُعا

● ۔ مکرم سید غلام محمد شاہ صاحب آف شاہ میڈیکو فیصل آباد گردے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ محترم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی کے زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔
(منور احمد شاہ)

● ۔ میری والدہ محترمہ کو شدید دل کا دورہ پڑا ہے۔ جسکی وجہ سے صاحبِ فراش ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔
(نذیر احمد فیض بلال اسٹیٹس ربوہ)

دفاتر صدر انجمن میں ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ایک گریجوایٹ ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ مخلص احمدی نوجوان درخواستیں جلد بھجوائیں۔ درخواستوں کے ساتھ سندات کی فوٹو اسٹیٹ مصدقہ شامل کریں۔ صدر جماعت کی تصدیق بھی شامل ہو۔ یہ درخواستیں ۷/۱۱/۸۳ تک بھجوا دیں۔
(ناظر دیوان و صدر کمیشن امید وار ملازمت)

مجاہدین تحریک جدید

ممالک بیرون میں تبلیغ اسلام کے لئے آپ نے جو تحریک جدید کا وعدہ کیا تھا اس کی جلد از جلد ادائیگی ایک طرف آپ کو سبقت کے ثواب سے بہرہ ور کرے گی اور دوسری طرف تبلیغ اسلام کے نظام کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا باعث ہوگی۔
(وکیل المال اوّل)

موصی اور تعلیم القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔
"تیسری ذمہ داری آج میں ہر اس موصی پر جو قرآن کریم جانتا ہے۔ ڈالنا چاہتا ہوں کہ وہ ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں اور یہ کام باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت ہو اور اس کی اطلاع متعلقہ نظارت کو دی جائے۔
(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

تحریک جدید کے وعدہ جات کی بروقت ادائیگی

جیسا کہ کئی بار وضاحت کی جا چکی ہے کہ چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے اور نومبر سے نئے سال کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین تحریک جدید میں سے ایسے وعدہ کنندگان جنہوں نے ابھی تک سالم ادائیگی کی سعادت حاصل نہیں کی ان سے درخواست ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں تا نئے سال کے اجراء پر اپنے پیارے امام کی آواز پر نئے عزم اور جذبہ کے ساتھ نیا وعدہ اور ادائیگی کی توفیق پا سکیں۔ جزاکم اللہ۔
(قائمقام وکیل المال اوّل)

اسناد خوشنودی ناظمین اضلاع انصار اللہ

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اپنے دستِ مبارک سے اوّل، دوم اور سوم آنے والے ناظمین اضلاع کو اسناد خوشنودی مرحمت فرمائیں گے۔ اسناد کے سلسلہ میں فیصلہ مجلس مرکزیہ کے زیر غور ہے۔ اسلئے آپ سے گذارش ہے کہ اپنی سالانہ رپورٹ کارگذاری تیار کر کے جلد ترسیل مرکز کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سائیکل سوار انصار اللہ رجسٹریشن ضرور کروائیں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سائیکلوں پر تشریف لانے والے انصار مرکز پہنچتے ہی رجسٹریشن کے لئے مہمان خانہ مستورات (عقب دار الضیافت) تشریف لائیں۔ سائیکلوں کو بحفاظت رکھنے کا انتظام بھی وہیں ہوگا۔ (نائب صدر صف دوم)

مستحقین کے نام "الفضل"

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم کے سلسلہ میں محترمہ رضیہ خانم صاحبہ بیگم محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور مکرمہ عظمیٰ فضل صاحبہ اہلیہ چوہدری فضل احمد صاحب دار الصدر غربی ۲ ربوہ نے فی کس ۱۲۵/- روپے کسی مستحق کے نام الفضل جاری کرانے کے لئے ارسال کئے ہیں۔
احباب کرام سے ہر دو خواتین کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(مینیجر الفضل)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ کی جلد ادائیگی فرما دیں!

"وکیل" صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصاراللہ کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصاراللہ عالمگیر کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ اپنی سابقہ روایات کے مطابق خالص دینی ماحول میں مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش / اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کرام ابھی سے انصار احباب کو اس روحانی اجتماع میں شمولیت کیلئے تاکید فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ احباب کو اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ والسلام

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

انصار بستر لانا نہ بھولیں

انصاراللہ کا سالانہ مرکزی اجتماع ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انصار احباب سے گذارش ہے کہ اپنا بستر موسم کے مطابق اپنے ساتھ لائیں۔ رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں ہوگا۔

(منتظم رہائش)

دعائے نعم البدل

مکرم ملک محمد یوسف صاحب نمبردار ملکے کلاں کا بیٹا چند دن قبل بقضاء الٰہی وفات پاگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور نعم البدل سے نوازے آمین۔

(محمد شفیع سلیم پوری۔ واہ کینٹ)

اعلان

خاکسار اپنے والد محترم حضرت مولانا ظفر محمد صاحب ظفر مرحوم (سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ) کے حالات زندگی اکٹھے کر رہا ہے۔ اس لئے ان کے تمام شاگردوں، دوستوں اور ملنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ تمام حالات، واقعات، اور ایسی دلچسپ اور علمی یادیں جو والد صاحب مرحوم کے ساتھ وابستہ ہوں، براہ کرم ارسال فرمائیں ممنون ہوں گا۔

(مبارک احمد ظفر۔ احمد نگر تحصیل چنیوٹ)

تلاش گمشدہ

میرا بھانجہ عزیزم رفیق احمد ولد محمد عبداللہ صاحب مرحوم عمر تقریباً ۱۴ سال ماہ جنوری میں سرگودھا میں کام سیکھنے کیلئے گیا تھا اور عرصہ تقریباً ۱۰ ماہ سے وہاں سے کہیں اور چلا گیا ہے۔ اس کے رشتہ دار کافی پریشان ہیں اگر کسی دوست کو علم ہو تو خاکسار کو پتہ ذیل پر اطلاع کریں۔

(قادر بخش خان فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تصحیح اعلان دارالقضاء

روزنامہ الفضل کی اشاعت مورخہ ۲۸/۸۳ میں مکرم عبدالسلام صاحب مرحوم کے ترکہ پلاٹ ۲۰۱/۱۰، ۲۰/۱۹ کے انتقال کے بارہ میں اعلان کیا گیا تھا۔ اس اعلان میں ان پلاٹس کے واقع دارالعلوم غربی کا ذکر رہ گیا ہے۔ لہٰذا بغرض تصحیح یہ اعلان کیا جاتا ہے۔

(اعلان دارالقضاء)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

مسلط کر دے گا۔ میرا کام تمہیں مبتلائے عذاب کرنا نہیں بلکہ تمہیں آنے والے عذاب سے بچنے کی تدبیر بتانا ہے۔ الغرض حضرت ہود نے انہیں خدا کی امان کے نیچے لانے کی بہت کوشش کی لیکن اس قوم کی نافرمانی اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے جو خدائی نوشتوں کا پورا ہونا مقدر تھا۔ وہ پورے ہو کر رہے اور قوم عاد تباہ و برباد کر دی گئی۔ حضرت ہود کیلئے اتمام حجت سے پہلے کی تکالیف کے مقابلہ میں اتمام حجت کے بعد کا زمانہ نزول عذاب کا زمانہ قریب آنے کی وجہ سے زیادہ تکلیف دہ تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مامورین الٰہی کے لئے اپنے پر ہونے والے مظالم کو برداشت کرنا آسان ہوتا ہے۔ دوسروں کو تکلیف میں مبتلا دیکھ کر وہ بے چین ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے ان کے واسطے اتمام حجت کے بعد آنے والا مرحلہ مشکل ترین مرحلہ ہوتا ہے۔

سالانہ اجتماع پر سو فیصد بجٹ ادا کرنیوالی مجالس کی دعا کیلئے فہرست

امسال بھی حسب سابق سالانہ اجتماع کے دوسرے روز رات ۸ بجے تک سو فیصد بجٹ ادا کرنے والی مجالس انصاراللہ کی فہرست حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی جائے گی۔ زعماء اعلیٰ / زعماء صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کی اس فہرست میں شمولیت کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات توجہ فرمائیں

گذشتہ سال اجتماع کے موقعہ پر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے ناصرات کے لئے چھوٹی چھوٹی کتب آسان زبان میں لکھنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اس سلسلے میں سب سے پہلا کتابچہ "پہلی مسلمان عورت" لجنہ مرکزیہ نے شائع کروایا ہے اور اسے امسال ناصرات کے نصاب میں بھی رکھا گیا ہے تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے شہر قصبہ یا گاؤں کی ناصرات کے لئے منگوالیں۔ قیمت صرف تین روپے فی کاپی ہے۔

(آنرری سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

جو دوست الفضل کی رقوم بینک ڈرافٹ کے ذریعہ بھجواتے ہیں وہ ازراہ کرم اپنا ڈرافٹ نیشنل بینک آف ربوہ کے ذریعہ بھجوایا کریں۔ اس طرح فریقین کو سہولت رہے گی۔ چونکہ دوسرے بینکوں کے نام بھجوائے ہوئے ڈرافٹ بروقت وصول نہیں ہوتے اور اس لئے تعمیل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

نیز جو دوست چیک کے ذریعہ رقوم بھجواتے ہیں وہ اصل رقم سے پانچ روپے زائد بھجوایا کریں کیونکہ ہر چیک پر پانچ روپے بینک کمیشن کاٹ لیتا ہے۔ اور دفتر میں پانچ روپیہ کم وصول ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک خریدار ۱۲۵/- (ایک سو پچیس) روپے بذریعہ چیک چندہ بھجواتا ہے مگر ہمیں عملاً ایک سو بیس ۱۲۰/- روپے وصول ہوتے ہیں اور یہی رقم انکے حساب میں جمع ہوتی ہے۔

• مینیجر "الفضل" ربوہ

انصار سائیکل سواران مرکز پہنچتے ہی اپنی آمد کی اطلاع مہمان خانہ مستورات میں درج کروائیں

نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا کے ایک اخبار میں المسجد بیت الہدیٰ (کا ذکر)

[مرسلہ وکالت تبشیر]

نائیجیریا سے بذریعہ تار مشنری انچارج مکرم فضل الٰہی صاحب انوری اطلاع دیتے ہیں کہ برّاعظم آسٹریلیا میں المسجد بیت الہدیٰ کی بنیاد کے سلسلہ میں پریس کانفرنس بلائی گئی۔

چنانچہ نائیجیریا کے سب سے کثیر الاشاعت اخبار ڈیلی ٹائمز نے اس خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا۔

اس کے علاوہ نائیجیریا کے ٹی۔وی نے قومی نشریاتی پروگرام میں دو مختلف چینلز سے دو مرتبہ انگلش اور یوروبا، دونوں زبانوں میں پریس کانفرنس کی روئیداد نشر کی۔ فالحمدُ للّٰہِ علیٰ ذٰلک۔

جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کے انفرادی تشخیص بجٹ کی تکمیل

لازمی چندہ جات کا بجٹ گذشتہ سال سے ۳½ گنا ہو گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس تاکیدی ارشاد کہ ہر فردِ جماعت اپنی صحیح آمد لکھوائے اور لازمی چندہ جات میں شرح کے مطابق ادائیگی میں باقاعدگی اختیار کرے کی تعمیل میں بیرونِ پاکستان جماعتوں نے نئے سرے سے انفرادی تشخیص بجٹ کا کام شروع کیا ہے۔ چنانچہ مکرم عبدالرشید رازی صاحب امیر و مبلغ انچارج آئیوری کوسٹ نے انفرادی تشخیص بجٹ بڑی محنت اور توجہ سے تیار کر کے بھجوایا ہے۔

لازمی چندہ جات کا بجٹ ۱۲،۷۷،۸۲۶ فرینک ہے جو کہ گذشتہ سال کے بجٹ سے قریباً ساڑھے تین گنا ہے۔ الحمدُ للّٰہ۔ مزید برآں ۸۳-۸۴ء کے منظور شدہ بجٹ سے ۵،۷۷،۸۲۶ فرینک زیادہ کی تشخیص ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت آئیوری کوسٹ نے اپنے اخلاص، جذبہ قربانی اور معیار کو بلند کرنے کی توفیق پائی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

امیر مبلغ انچارج انکے رفقاء اور جملہ عہدیداران احباب کی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں نیز سب مخلصین جماعت کیلئے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کی توفیق قربانی کو بڑھاتا جائے اور ان پر راضی ہو۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

شکریہ احباب

خاکسار کے بڑے بیٹے شیخ ناصر احمد کی شہادت پر جماعتہائے احمدیہ پاکستان اور بیرونی ممالک سے بہت سے ٹیلیگرام۔ خطوط اور زبانی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ ان پیغامات میں ہم سب سے جسقدر پیار و محبت اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔ اُس نے ہمارے بے حد زخمی دلوں پر مرہم رکھنے میں خدا تعالیٰ کے فضلوں سے بہت بڑا حصہ پایا ہے۔

ہم سب کی دلی خواہش ہے کہ ان تمام پیغامات ہمدردی کا فرداً فرداً جواب دیا جائے۔ لیکن فی الوقت ایسا کرنے سے قاصر ہیں۔ اور الفضل کے ذریعے اُن تمام بزرگوں۔ دوستوں۔ اور بھائیوں بہنوں کے دلی طور پر شکر گزار ہیں جنہوں نے پیغامات کے ذریعہ یا ہمارے گھر تشریف لاکر ہم سے اظہار محبت و ہمدردی فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ایسے تمام افراد کو اس غمگساری پر اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔ نیز درخواست کرتے ہیں کہ ازراہ شفقت ہم سبکو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ہم ہیں تمام احباب جماعت کی خصوصی دعاؤں کے محتاج

۱۔ شیخ فضل محمد	والد ناصر احمد شہید	۶۔ اظہر محمود ناصر	پسر شیخ ناصر احمد شہید
۲۔ اہلیہ " "	والدہ " "	۷۔ محمد سعید	برادر اصغر " "
۳۔ " ناصر احمد	اہلیہ شیخ ناصر احمد شہید	۸۔ طاہر احمد	" " " "
۴۔ بابر احمد	پسر " " "	۹۔ محمد انور	" " " "
۵۔ عامر محمود عمر	" " " "	۱۰۔ محمد صفدر	" " " "

کُل برطانیہ ۴۰۰ میٹر ریلے ریس میں

ایک احمدی اوّل رہا

یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کے ایک بارہ سالہ نوجوان عزیز منصور اقبال ابن مکرم نصیر اقبال صاحب نے کل برطانیہ کھیلوں کے مقابلوں میں ۴۰۰ میٹر ریلے ریس میں اوّل پوزیشن حاصل کی اور لمبی چھلانگ میں سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔

ان کامیابیوں کے علاوہ عزیز منصور اقبال جنوب مشرقی برطانیہ کے انڈیپنڈنٹ سکولوں کی چیمپئن شپ میں بھی ۴۰۰ میٹر ریلے ریس اور لمبی چھلانگ میں اوّل آئے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کے لئے بہت مبارک کرے۔ اور مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو اور ان کو ہمیشہ سلسلہ کی خدمت کی نمایاں توفیق کا موقعہ ملتا رہے۔ (وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد عورتوں کیلئے
مرض اٹھرا کی پڑیاں
شہزین
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷
دواخانہ حکیم نظام جان اقصیٰ چوک ربوہ فون ۵۵۸

خوشخبری
آپکے بچوں کیلئے اعلیٰ اور معیاری درسگاہ
"ماڈرن ایجوکیشن سکول"
فون ۶۱۲
محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کی طرف سے منظور شدہ ربوہ کا پہلا انگلش ادارہ
رجسٹرڈ نمبر ۱۵۸۰/RP منظور شدہ نمبر III-A-481

ذیابیطس (شوگر) کورس Diabetes Course 80/-
موٹاپا کورس Obesity Course 60/-
باڈی بلڈنگ کورس Body Building Course 30/-
ہائی بلڈ پریشر کورس Hypertention Course 100/-
لٹریچر فری۔ ڈاک خرچ -/8 روپے زائد
کیور ٹیو سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپلے سنٹر اچھرہ
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک موہنا ہسپتال
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد چوک مغلپورہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

شاہ میڈیکو فیصل آباد کی طرف سے
اہالیانِ ربوہ کی سہولت کیلئے
دن رات سروس
انگریزی ادویات، عینکیں نظر و دھوپ
سپیشلسٹ
گولبازار ربوہ